

پیش لفظ

گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور نہ صرف پاکستان بلکہ ایشیا کا ایک ایسا قابل قدر اور مثالی ادارہ ہے جہاں تعلیم حاصل کرنے کا خواب ہر نوجوان کی آنکھوں میں بستا ہے۔ یہ ہی خواب میری آنکھوں کی زینت تھا اور آج میرے اس خواب کی تعبیر مجھ سے قریب تر ہے کہ میں اس عظیم درس گاہ سے اردو میں ایم۔ فل اردو کی ڈگری حاصل کرنے جا رہا ہوں۔ اس خواب کی تعبیر کا آخری سنبھال میں خداۓ لم یزل کی بے پناہ عنایات اور بہ طفیل محمد وآل محمد میں نے ایم۔ فل اردو کا مقالہ بعنوان ”صدیق جاوید بطور فقاد“، مکمل کر رہا ہوں۔

اس موضوع کا انتخاب میں نے اپنی گگران مقالہ ڈاکٹر شاہستہ حمید خان کی باہمی مشاورت سے طے کیا ہے۔ اس مقالے کو چار حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلے باب میں ڈاکٹر صدیق جاوید کی حالات و تصنیفات کے بارے میں بتایا گیا ہے اور ساتھ ہی ان کی شخصیت و کردار، تعلیم، شادی، ملازمت، میلانات و رجحانات کے ساتھ ساتھ ان کی تصانیف کے بارے میں بھی آگاہی حاصل کی گئی ہے۔

دوسرے باب میں تقیدی نگاری کی روایت کے حوالے سے بات کی گئی ہے کہ ڈاکٹر صدیق جاوید کا تقیدی نگاری میں کیا مقام ہے اور انہوں نے کس حد تک اس میں اپنی خدمات سرانجام دی ہیں۔

تیسرا باب میں ڈاکٹر صدیق جاوید کی تقیدی کتب پر بات کی گئی ہے اور ان میں بالی جبریل کا تقید مطالعہ، اقبال پر تحقیقی مقالے، اقبالیات راوی، متاع عزیز، فکر اقبال کا عمرانی مطالعہ، اقبال نئی تفہیم، مطالعے چند اور ٹی۔ ایس۔ ایلیٹ کی نظم دی ویسٹ لینڈ تعارف اور اردو ترجم کا تقیدی حوالے سے مکمل جائزہ لیا گیا ہے اور آخر میں محکمہ پیش کیا ہے جس میں ابتدائی تین ابواب کا مکمل جائزہ یعنی دریا کو کوزے میں بند کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

اپنے اس تقیدی مقالے کی تکمیل کے سلسلے میں میں سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کا شکر گزار ہوں کہ اس نے مجھے اس مقالے پایہ تکمیل تک پہنچانے کی توفیق بخشی۔ بعد از خاتم النبین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا